روزنامہ

الفضل

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 23 اپریل 2009ء 26 ربیع الثانی 1430 ہجری 23 شہادت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 89

سب سے زیادہ قابل اعتماد

مستشرق ولیم میور لکھتا ہے۔

یعنی ہماری تمام تر تحقیقات اس معاملہ میں متفق ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جوانی توازن اور پاکیزگی کا شاہکار تھی جو اس دور کے عربوں میں مفقود تھا۔ ایک اجلا ذہن اور نفیس طبیعت مفکرانہ انداز، وہ اپنے آپ میں ہی مگن رہتے تھے۔ اپنے دل میں کسی گہری سوچ میں غرق۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آپؐ نے بہت سے قیمتی اوقات مراقبہ میں گزارے جبکہ دوسرے لوگ وہ وقت کسی ادنیٰ درجہ کی مصروفیت یا کھیل تماشہ میں گزار دیتے تھے۔ شفاف کردار اور جوانی کے دنوں میں باکردار اطوار نے باقی بستی والوں کے دلوں کو جیت لیا تھا اور عوام میں آپ کو خطاب ملا تھا۔ الامین سب سے بڑھ کر قابل اعتماد۔

(William Muir:Life of Muhammad London 1903 Introduction pg 17)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح کو دو حصوں پر منقسم کر دیا۔

ایک حصہ دکھوں اور مصیبتوں اور تکلیفوں کا اور دوسرا حصہ فتحیابی کا۔ تا مصیبتوں کے وقت میں وہ خلق ظاہر ہوں جو مصیبتوں کے وقت ظاہر ہوا کرتے ہیں اور فتح اور اقتدار کے وقت میں وہ خلق ثابت ہوں جو بغیر اقتدار کے ثابت نہیں ہوتے۔ سو ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں قسم کے اخلاق دونوں زمانوں اور دونوں حالتوں کے وارد ہونے سے کمال وضاحت سے ثابت ہو گئے۔ چنانچہ وہ مصیبتوں کا زمانہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تیرہ برس تک مکہ معظّمہ میں شامل حال رہا۔ اس زمانہ کے سوانح پڑھنے سے نہایت واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اخلاق جو مصیبتوں کے وقت کامل راستباز کو دکھلانے چاہئیں یعنی خدا پر توکل رکھنا اور جزع فزع سے کنارا کرنا اور اپنے کام میں سست نہ ہونا اور کسی کے رُعب سے نہ ڈرنا ایسے طور پر دکھلا دیئے جو کفار ایسی استقامت کو دیکھ کر ایمان لائے اور شہادت دی کہ جب تک کسی کا پورا بھروسہ خدا پر نہ ہو تو اس استقامت اور اس طور سے دکھوں کی برداشت نہیں کر سکتا۔

اور پھر جب دوسرا زمانہ آیا یعنی فتح اور اقتدار اور ثروت کا زمانہ، تو اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق عفو اور سخاوت اور شجاعت کے ایسے کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو ایک گروہ کثیر کفار کا انہی اخلاق کو دیکھ کر ایمان لایا۔ دکھ دینے والوں کو بخشا اور شہر سے نکالنے والوں کو امن دیا۔ ان کے محتاجوں کو مال سے مالا مال کر دیا اور قابو پا کر اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بخش دیا۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے آپؐ کے اخلاق دیکھ کر گواہی دی کہ جب تک خدا کی طرف سے اور حقیقۃً راستباز نہ ہو یہ اخلاق ہرگز دکھلا نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کے دشمنوں کے پرانے کینے یکلخت دور ہو گئے۔ آپ کا بڑا بھاری خلق جس کو آپؐ نے ثابت کر کے دکھلا دیا وہ خلق تھا جو قرآن شریف میں ذکر فرمایا گیا ہے اور وہ یہ ہے (۔) یعنی ان کو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانی اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا کی راہ میں ہے یعنی اس کا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور نیز اس کے بندوں کے آرام دینے کے لئے ہے تا میرے مرنے سے ان کو زندگی حاصل ہو۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 447)

ضرورت کمپیوٹر پروفیشنل

مکرم سید غلام احمد فرخ صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک کمپیوٹر پروفیشنل کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت کمپیوٹر سائنس/سافٹ ویئر انجینئرنگ یا متعلقہ فیلڈ میں MS/BS یا اس کے برابر ہو۔ ڈیٹا بیس اور نیٹ ورکس کا علم ہو۔ ایسے احباب جو خدمت سلسلہ کا شوق رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مکرم ناظر صاحب اعلیٰ کے نام لکھ کر مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

انچارج کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون 047-6214530 فیکس 047-6212398
ای میل: gafarrukh@gmail.com

ضرورت ہے

نظارت امور عامہ کو چند نوجوانوں کی ضرورت ہے وہ نوجوان جو صحت مند، خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور میٹرک پاس ہوں وہ مورخہ 5 مئی 2009ء بوقت 10 بجے صبح دفتر نظارت امور عامہ میں تشریف لائیں۔ (ناظر امور عامہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد معائنہ آؤٹ ڈور بالائی منزل

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن معائنہ آؤٹ ڈور گراونڈ فلور

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب
ماہر امراض معدہ وجگر معائنہ ایڈمنسٹریشن بلاک

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب
ماہر نفسیات معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ

تمام ڈاکٹر صاحبان مورخہ 26 اپریل 2009ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم حافظ عبدالوہاب صاحب استاد جامعہ احمدیہ سیرالیون

کینما سیرالیون میں احمدیہ ہسپتال کا افتتاح

مجلس نصرت جہاں کو خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت بارہ ممالک میں 37 طبی ادارے چلانے کی توفیق مل رہی ہے۔ جو مشرقی مغربی اور وسطی افریقہ میں قائم ہیں۔ ہسپتالوں کی اس فہرست میں مارچ 2009ء میں ایک خوشگوار اضافہ ہوا ہے کہ جب محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سیرالیون کو مجلس نصرت جہاں کے تحت مورخہ 7 مارچ 2009ء کو کینما ٹاؤن میں ایک نیا ہسپتال کھولنے کی توفیق عطا ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں اور توجہ کی برکت سے یہ تقریب غیر معمولی طور پر کامیاب رہی۔

صبح ساڑھے نو بجے اس مبارک تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد مکرم سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون نے جماعت احمدیہ کے تعارف میں اس امر کا خاص طور پر ذکر کیا کہ خدائے واحد کی پرستش اور اس کی مخلوق سے ہمدردی جماعت احمدیہ کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ چنانچہ ہسپتالوں وغیرہ کے قیام کا اصل مقصد حقوق العباد کے فریضہ کی ادائیگی ہے۔ اس کے بعد میئر آف کینما سٹی کونسل Mr. Brima Kargboh نے جماعت احمدیہ کا ہسپتال کھولنے پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ذکر کیا کہ اس علاقہ کے عوام کو طبی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث خاصی مشکلات کا سامنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے گزشتہ ماہ (بو) Bo میں ہونے والے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں بھی اس امر پر زور دیا تھا کہ اس ہسپتال کے پلان کو جلد از جلد عملی شکل دینی چاہئے۔ آخر پر آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ ہسپتال میں مریضان کے معائنہ کی فیس مناسب حد تک ہوگی کہ غریب عوام بھی بآسانی علاج کی سہولیات سے استفادہ کرسکیں۔

ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر Dr. Yonkubah Bah نے جماعت احمدیہ کے شکریہ کے ساتھ اس اطمینان کا اظہار بھی کیا کہ ہسپتال کی خوبصورت اور عالی شان عمارت کے ساتھ ساتھ ہمارے ٹاؤن کو اب انتہائی کوالیفائیڈ ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر بھی میسر آ گئے ہیں۔ نیز اس ہسپتال کا اجراء کینما ڈسٹرکٹ کی بڑھتی ہوئی آبادی کی طبی سہولیات پوری کرنے کے علاوہ طبی میدان میں بھی اس علاقہ کی ترقی کا پیش خیمہ ثابت ہو گا۔

Dr. Sama Banya جنہوں نے ہسپتال کی عمارت جماعت کو لیز (Lease) پر فراہم کی ہے، نے بھی اس امید کا اظہار کیا کہ جماعت اس ہسپتال میں ہر قسم کی جدید طبی سہولیات فراہم کرے گی اور اس امر پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر جاوید اکرم صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ لیڈی ڈاکٹر تنزیلہ جاوید صاحبہ دونوں نوجوان محنتی اور مخلص ڈاکٹر ہیں۔ لہٰذا پوری تندہی سے اپنے فرائض سرانجام دیں گے۔

سیرالیون کے سابق صدر مملکت Dr.Tejan Kabba کی اس تقریب میں شمولیت بھی انتہائی مسرت کا باعث بنی جنہیں اگرچہ باقاعدہ طور پر مدعو نہیں کیا گیا تھا لیکن اتفاق سے وہ اس روز کینما شہر میں ہونے کی وجہ سے جماعت کی محبت میں بن بلائے تشریف لے آئے اور ہمارے لئے باعث خوشی ہوئے۔ آپ نے اپنے ریمارکس میں اس امر کا ذکر کیا کہ اگرچہ بعض ممالک میں جماعت احمدیہ کے پیغام کو درست طور پر نہ سمجھنے کے باعث اسے مظالم کا نشانہ بھی بنایا جاتا ہے تاہم ہمارے ملک میں جماعت احمدیہ کو اپنے مشن کی راہ میں کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ جماعت احمدیہ اور دیگر فلاحی ادارے حکومت کے باہمی تعاون سے ایسے علاقوں کی تلاش کریں اور جائزہ لیں جہاں فلاحی کاموں کی ضرورت ہے تا کہ کوئی خطہ بھی انسانیت کی بہبود کے لحاظ سے ہماری نظروں سے اوجھل نہ رہے۔

کینما کے ریذیڈنٹ منسٹر Mr. William J Smith نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی میدان میں خدمات کو سراہا۔ آپ نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ اس ملک سے ہر سال قریباً 20 مقامی ڈاکٹرز بیرون ملک روزگار کی تلاش میں ہجرت کر جاتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو رہا ہے۔ چنانچہ انہوں نے تمام ڈاکٹر حضرات سے اپیل کی کہ انہیں اپنے پیشے کا حق ادا کرتے ہوئے مخلوق کی خدمت کے جذبہ سے کام کرنا چاہئے اور صرف پیسے کمانا ان کا مقصد نہ ہو۔

اس تقریب کی آخری تقریر مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں کی تھی جنہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 48ویں جلسہ سالانہ سیرالیون کے لئے مرکزی نمائندہ مقرر فرمایا نیز سیکرٹری مجلس نصرت جہاں کی حیثیت سے جماعتی سکولز اور ہسپتالوں کا جائزہ لینے کا بھی ارشاد فرمایا۔ آپ نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارا دین ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ چنانچہ سیرالیون کے ایک شہر روکوپر میں 1937ء میں جماعت احمدیہ نے پہلا احمدیہ پرائمری سکول کھولا اور 1960ء میں Bo شہر میں پہلا سیکنڈری سکول کھولنے کی توفیق پائی۔ اس ہسپتال کا اجراء بھی ہماری دینی تعلیمات کی روشنی میں عمل میں لایا گیا ہے۔ اس لحاظ سے ایک صحت مند معاشرہ کی تعمیر میں ہسپتال اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

اپنی تقریر کے بعد مکرم مبارک احمد طاہر صاحب نے Ribbon کاٹ کر ہسپتال کا باقاعدہ افتتاح کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔ بعدازاں حاضرین کی کیک، بسکٹ اور مشروبات سے تواضع کی گئی۔

☆......☆......☆

فیض پا لیں

اللہ کے نیک بندے خلافت سے فیض پا لیں
اس نور ایزدی سے قول و عمل سجا لیں
پھر اس کے بعد اپنی یوں زندگی گزاریں
ہر ہر قدم خلیفہ کو راہ نما بنا لیں
خود بھی کریں اطاعت اور عزت و محبت
اور ساتھ اپنے بیوی بچوں کو بھی ملا لیں
تقویٰ یہی ہے پیارو اللہ کی راہ پہ چلنا
اس کے لئے خلافت کو راہنما بنا لیں
دیکھو تو کس قدر ہیں اللہ کے فضل تم پر
اللہ کی رحمتیں ہیں بڑھ بڑھ کے سب سنبھالیں
جو اس سے ہیں گریزاں اُن کو تو یہ بتا دیں
اس سایہ شجر سے خود کو نہ وہ نکالیں
جلدی خدا کے ڈر سے پہنیں لباسِ توبہ
اور وہ بھی کر کے بیعت پھر نیکیاں کما لیں
توبہ کی برکتوں سے فضلِ الٰہی مانگیں
اس طرح دو جہاں میں رحمت خدا کی پا لیں
عاجز کو تجربہ ہے خلافت کی برکتوں کا
اے کاش دنیا والے یہ برکتیں کما لیں

راجہ نصیر احمد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم حبیب الرحمن زیروی صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نصائح اور بابرکت تحریکات

رشتہ ناطہ کے مسائل کے حل کی طرف توجہ کریں

''آجکل شادی بیاہ کے بہت سے مسائل سامنے آتے ہیں روزانہ خطوں میں ان کا ذکر ہوتا ہے...... بیواؤں کے رشتوں کے مسائل ہیں......

یہ حضرت مسیح موعود کی طرف سے ایک اعلان تھا اسی کے تحت اب یہ شعبہ رشتہ ناطہ مرکز میں بھی قائم ہے ......اللہ تعالیٰ کے فضل سے رشتے قائم ہوتے ہیں لیکن پھر بھی مشکلات ہیں اللہ تعالیٰ وہ بھی دور فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جنوری 2005ء)

جرمنی میں 100 بیوت الذکر کی تحریک

''یہاں جرمنی میں 100 (۔) کی تعمیر کا معاملہ ہے۔ کچھ کو شکوہ ہے کہ بعض بڑی بڑی عمارات خریدی گئی ہیں اگر وہ نہ خریدی جاتیں تو اور چھوٹی چھوٹی کئی (۔) بن سکتی تھیں پھر یہ کہ جو بنی بنائی عمارات خریدی گئی ہیں وہ 100 (۔) کے زمرے میں نہیں ہیں۔ بعض لوگ خط لکھتے رہتے ہیں کہ ہم آپ کو حقیقت حال سے آگاہ کرنا چاہتے ہیں یہاں یوں ہو رہا ہے اور یوں ہو رہا ہے۔ ایک تو ان سب لکھنے والوں کی اطلاع کے لئے مَیں بتا دوں کہ گزشتہ سال یا اس سے بہت پہلے میں اس کا جائزہ لے چکا ہوں اور مجھے پتہ ہے کہ کون کون سی عمارات خریدی گئی ہیں اور کن کن کو 100 (۔) کے زمرے میں شامل کرنا ہے یا نہیں کرنا۔ اس لئے آپ بے فکر رہیں۔''

(روزنامہ الفضل 23 نومبر 2004ء)

حضور انور نے 7 ستمبر 2004ء کو جرمنی کے دورے کے دوران ایک خطاب میں فرمایا:۔

''دوسرے انہوں نے کہا ہے کہ اس خلافت کے دور میں سو (۔) کا وہ وعدہ جو خلافت رابعہ کے دور میں کیا تھا اس کو پورا کرنے والے ہوں۔ میں تو کہتا ہوں کہ آپ یہ عہد کریں کہ سو (۔) کیا وہ تو ہم چند سالوں میں بنا لیں گے اگر خدا تعالیٰ توفیق دے تو خلافت خامسہ کے اس دور میں تو ہم جرمنی کے ہر شہر میں (۔) بنائیں گے۔ تو یہ عہد آپ کریں تو اللہ تعالیٰ، انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی مدد بھی کرے گا اور اللہ تو کہتا ہے کوشش کرو اور مجھ سے مانگو اور مَیں دوں گا۔

امید ہے انشاء اللہ اپنے حوصلے بھی بڑھائیں گے، اپنے ٹیلنٹ بھی بڑھائیں گے اور اپنی کوشش بھی بڑھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے۔ جزاک اللہ۔''

(الفضل انٹرنیشنل 8 اکتوبر 2004ء)

احمدیت کا پیغام دُنیا کے کناروں تک پہنچائیں

''پس جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ گزشتہ کوتاہیوں پر خدا تعالیٰ سے معافی مانگیں اور مغفرت طلب کریں اور آئندہ ایک جوش اور ایک ولولے اور جذبے کے ساتھ احمدیت کے پیغام کو دُنیا میں پھیلانے کے لئے آگے بڑھیں۔ ابھی دُنیا کے بلکہ اس صوبے کے، سکاٹ لینڈ کے بہت سے حصے ایسے ہیں جہاں احمدیت کا پیغام نہیں پہنچا، کسی کو احمدیت کے بارے میں پتہ ہی نہیں ہے۔ پس بہت زیادہ کوششوں کی ضرورت ہے، دعاؤں کی بھی ضرورت ہے تبھی ہم اس دعوے میں سچے ہو سکتے ہیں کہ ہم تمام دُنیا کو...... کے جھنڈے تلے لے کر آئیں گے انشاء اللہ اور اسی لئے ہم نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہے اور آپ کی بیعت میں شامل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے''

(روزنامہ الفضل 21 دسمبر 2004ء)

تحریک جدید دفتر پنجم کا اجراء

''1966ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نئے آنے والوں کے لئے دفتر سوم کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ کیونکہ یہ حضرت مصلح موعود کے دور میں شروع ہونا چاہئے تھا اس لئے میں اس کو یکم نومبر 1965ء سے شروع کرتا ہوں۔ تو اس طرح سے یہ دفتر حضرت مصلح موعود کے دور خلافت سے منسوب ہو جائے گا۔ کیونکہ حضرت مصلح موعود کی وفات 9 نومبر 1965ء کو ہوئی تھی۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ کیونکہ اعلان مَیں کر رہا ہوں اس لئے اس کا ثواب مجھے بھی مل جائے گا۔ تو بہرحال اس دفتر سوم کا اعلان خلافت ثالثہ میں ہوا تھا اور پھر دفتر چہارم کا آغاز 19 سال بعد 1985ء میں خلافت رابعہ میں ہوا اور اس اصول کے تحت کہ (وہ جو حضرت مصلح موعود نے اصول رکھا تھا کہ 19 سالہ دور ہوگا) آج 19 سال پورے ہونے پر دفتر چہارم کو بھی 19 سال پورے ہو گئے ہیں اس لئے آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہوتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ اب آئندہ سے جتنے بھی نئے مجاہدین تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔

ایک تو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ نئے بیعت میں شامل ہونے والوں کو احمدیت میں شامل ہونے والوں کو مالی قربانی کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ایسے تمام لوگوں کو، اب مَیں اس ذریعہ سے دفتر کو ہدایت کر رہا ہوں کہ چاہے جو گزشتہ سالوں میں احمدی ہوئے ہیں لیکن تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے ان سب کو اب تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور ان کا شمار اب دفتر پنجم میں ہوگا۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا اگر ان کو بتایا جائے کہ مالی قربانی دینی ضروری ہے اور ان کو بتائیں کہ تمہارے پاس جو یہ احمدیت کا پیغام پہنچا ہے یہ تحریک جدید میں مالی قربانی کرنے والوں کی وجہ سے ہی پہنچا ہے۔ اس لئے اس میں شامل ہوں تاکہ تم اپنی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بنو اور اس پیغام کو آگے پہنچانے والوں میں بھی شامل ہو جاؤ حصہ دار بن جاؤ۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا ہے میرے علم میں ہے کہ ہندوستان میں بھی اور افریقہ میں بھی بہت بڑی تعداد ایسی ہے جن کو مالی قربانی میں شامل نہیں کیا گیا ان کو مالی قربانی میں شامل کریں۔ پھر اس دفتر پنجم میں نئے پیدا ہونے والے بھی یعنی جو اب احمدی بچے پیدا ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

تحریک جدید دفتر اوّل کے کھاتوں کو زندہ کرنے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہ بھی فرمایا تھا کہ جن بزرگوں کے کھاتے کوئی زندہ نہیں کرتا ان کے حساب میں کوئی چندہ نہیں دیتا، ان کے اس وقت کے مطابق جو چند روپوں میں ادائیگی ہوتی تھی، (پانچ دس روپے میں) یا ویسے بھی ان کا نام زندہ رکھنے کے لئے ٹوکن کی صورت میں ہو سکتی ہے۔ فرمایا تھا کہ پانچ روپے کے حساب سے ایک ہزار کی میں ذمہ واری اُٹھاتا ہوں۔ میں اپنے ذمہ لیتا ہوں اگر ان کی اولادیں ان کے نام کے ساتھ چندہ نہیں دے سکتیں آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اور اس طرح لوگ آگے آئیں اور ذمہ واری اُٹھائیں اور اپنے بارے میں یہ فرمایا کہ میرے بعد میری اولاد اُمید کرتا ہوں اس کام کو جاری رکھے گی۔ تو بہرحال آپ کو بھی دفتر نے توجہ نہیں دلائی یا ریکارڈ درست نہیں رکھا، ہو سکتا ہے کہ اپنے چندوں میں شامل کر کے آپ ان لوگوں کے لئے چندے دیتے رہے ہوں لیکن بہرحال ریکارڈ میں یہ بات نظر نہیں آ رہی کہ آپ کا وعدہ تھا۔ اس لئے ان کی اس خواہش کی تکمیل میں ان کو جو اکیس سالہ دور خلافت تھا جس حساب سے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا، اپنے خطبے میں ذکر کیا تھا۔ اب دفتر تحریک جدید کو مَیں کہتا ہوں کہ یہ حساب مجھے بھجوا دیں۔ مجھے اُمید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی اولاد اس کی ادائیگی کر دے گی۔ جو بھی ان کا حساب بنتا ہے، ان ایک ہزار بزرگوں کا۔ بہرحال اگر اولاد نہیں بھی کرے گی تو میں ذمہ واری لیتا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ ادا کر دوں گا اور اسی حساب سے دفتر ایسے تمام لوگوں کے کھاتوں کے بارے میں مجھے بتائے جن کے کھاتے ابھی تک جاری نہیں ہوئے تاکہ ان کی اولادوں کو توجہ دلائی جاتی رہے۔ لیکن جب تک ان کی اولادوں کی اس طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی، اسی حساب سے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ کھاتے ٹوکن کے طور پر زندہ رکھنے چاہئیں، ان لوگوں کی ادائیگی مَیں اپنے ذمے لیتا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ مَیں ادا کروں گا اور جب تک زندگی ہے اللہ تعالیٰ توفیق دے ادا کرتا رہوں گا اس کے بعد اللہ میری اولاد کو توفیق دے۔ لیکن یہ لوگ جن کی قربانیوں کے ہم پھل کھا رہے ہیں ان کے نام بہرحال زندہ رہنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی اولادوں کو توفیق دے۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء)

بیت ہارٹلے پول اور بریڈفورڈ کے لئے چندہ کی تحریک

فرمایا:۔ ''اب میں یو۔کے کی جماعت کے لئے چند باتیں مختصراً کہنا چاہتا ہوں گزشتہ دنوں میں مَیں نے چند شہروں کا دورہ کیا تھا جس میں برمنگھم کی (۔) کا افتتاح بھی ہوا۔ بریڈفورڈ کی (۔) کا سنگ بنیاد رکھا گیا، یہ پلاٹ اُنہوں نے بڑی اچھی جگہ لیا ہے پہاڑی کی چوٹی پہ ہے، نیچے سارا شہر نظر آتا ہے۔ پلاٹ اتنا بڑا نہیں ہے لیکن اُمید ہے تعمیر کے بعد اس میں کافی نمازیوں کی گنجائش ہو جائے گی۔ Covered ایریا یہ زیادہ کر لیں گے پھر ہارٹلے پول کی (۔) کا سنگ بنیاد رکھا، یہ بھی اچھی خوبصورت جگہ ہے لیکن یہاں جماعت چھوٹی ہے اور اب کچھ تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

مجھے امیر صاحب نے سفر میں بتایا کہ کسی وقت میں انصار اللہ یو۔کے نے (یادداشت سے ہی بتایا تھا کوئی معین نہیں تھا۔ اب پتہ نہیں ابھی تک معین کیا ہے کہ نہیں)۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہارٹلے پول میں ہم انصار اللہ (۔) بنائیں گے اگر کیا تھا تو ٹھیک ہے اس کو پورا کریں اور اگر نہیں بھی کیا تو اب میں یہ کام انصار اللہ یو۔کے کے سپرد کر رہا ہوں کہ اُنہوں نے وہاں انشاء اللہ مقامی لوگوں کی جس حد تک مدد ہو سکے کرنی ہے اور یہ جو اصل بنیادی نقشہ ہے اس کے مطابق (۔) بنانی ہے۔ اس (۔) پہ تقریباً پانچ لاکھ پونڈ کا اندازہ خرچ ہے۔ تو انصار اللہ نے کس طرح پورا کرنا ہے وہ اپنا پلان کر لیں اور کمر ہمت کس لیں بہرحال ان کو مدد کرنی ہوگی وہاں جماعت بہت چھوٹی

سی ہے۔

بریڈ فورڈ میں تقریباً جو ان کا اندازہ ہے 1.6 ملین یا 16 لاکھ پاؤنڈ کا (اگر میں صحیح ہوں اور یادداشت ٹھیک ہے) تو وہاں کافی بڑی (۔) بن جائے گی گو کہ وہاں کاروباری لوگ کافی ہیں اور مجھے اُمید ہے وہ اپنے ذرائع سے کافی حد تک جلدی اکٹھے کر کے (۔) مکمل کر لیں گے لیکن ہو سکتا ہے کہ کچھ سستی ہو جائے۔ بعض وعدے کرتے ہیں پورے نہیں کر سکتے بعض مجبوریاں پیدا ہو جاتی ہیں تو ان کی مدد کے لئے خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماءاللہ یو۔کے کے ذمہ میں ڈالتا ہوں کہ یہ بھی ان کی مدد کریں اور یہ اس علاقے میں ایک بڑا اچھا وسیع جماعت کا منصوبہ ہے جو مجھے اُمید ہے جماعت کی وسعت کا باعث بنے گا تو وہاں اس کے لئے وہ بھی ان میں کچھ حصہ ڈالیں گے اور لجنہ ہمیشہ قربانیاں کرتی رہی ہے یہاں بیت الفضل ہے اس کے لئے بھی لجنہ نے ہی رقم اکٹھی کی تھی جو پہلے برلن (۔) کے لئے تھی پھر بعد میں بیت الفضل میں استعمال ہوئی تو یو۔کے۔ کی لجنہ کو اس بارے میں کوشش کرنی چاہئے کیونکہ میری خواہش ہے کہ یہ دونوں (۔) ایک سال کے اندر اندر مکمل ہو جائیں انشاءاللہ۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اس رمضان میں دعاؤں اور قربانی کے جذبے کے ساتھ اس طرف بھی توجہ دیں اور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

(روزنامہ الفضل 11۔اکتوبر 2005ء)

ویلنسیا سپین میں بیت بنانے کی
عظیم الشان تحریک

"میرے دل میں بڑی شدت سے یہ خیال پیدا ہوا کہ پانچ سو سال بعد اس ملک میں مذہبی آزادی ملتے ہی جماعت احمدیہ نے (۔) بنائی اور اب اس کو بنے بھی تقریباً 25 سال ہونے لگے ہیں اب وقت ہے کہ سپین میں مسیح (موعود) کے ماننے والوں کی (۔) کے روشن مینار اور جگہوں پہ بھی نظر آئیں۔ جماعت اب مختلف شہروں میں قائم ہے جب یہ (۔) بنائی گئی تو اس وقت یہاں شاید چند لوگ تھے اب کم از کم سینکڑوں میں تو ہیں۔ پاکستانیوں کے علاوہ بھی ہیں۔ جماعت کے وسائل کے مطابق عبادت کرنے والوں کے لئے، نہ کہ نام ونمود کے لئے اللہ کے گھر بھی بنائے جائیں تو اس کے لئے میرا انتخاب جو میں نے سوچا اور جائزہ لیا تو ویلنسیا (Valencia) کے شہر کی طرف توجہ ہوئی۔ یہاں بھی ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور یہ شہر ملک کے مشرق میں واقع ہے آپ کو پتہ ہے دوسروں کو بتانے کے لئے بتا رہا ہوں اور آبادی کے لحاظ سے بھی تیسرا بڑا شہر ہے اور یہاں بھی ابتداء میں ہی 711ء میں مسلمان آگئے تھے مسلمانوں کی تاریخ بھی اس علاقے میں ملتی ہے، ابھی تک ملتی ہے زرعی لحاظ سے بھی اس جگہ کو مسلمانوں نے ڈیویلپ (Develop) کیا ہے۔ بہت سے احمدی جو وہاں کام کرتے ہیں۔ مالٹوں کے باغات میں بہت سے لوگ کام کرتے ہیں یہ مالٹوں کے باغات کو رواج دینا بھی مسلمانوں کے زمانے سے ہی چلا آرہا ہے تو بہرحال ہم نے بھی یہاں (۔) بنانی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے جلد بنانی ہے۔

سپین میں جماعت کی تعداد تو چند سو ہے اور یہ بھی مجھے پتہ ہے کہ آپ لوگوں کے وسائل اتنے زیادہ نہیں ہیں زمینیں بھی کافی مہنگی ہیں۔ امیر صاحب کو جب میں نے کہا وہ ایک دم بڑے پریشان ہو گئے تھے کہ کس طرح بنائیں گے تو میں نے انہیں کہا تھا کہ آپ چھوٹا سا، دو تین ہزار مربع میٹر کا پلاٹ تلاش کریں اور اپنی کوشش کریں۔ اور جماعت سپین زیادہ سے زیادہ کتنا حصہ ڈال سکتی ہے یہ بتائیں کون احمدی ہے جو نہیں چاہے گا کہ حضرت مسیح موعود کی خواہش کو پورا کرنے والا نہ بنے؟ کون ہے جو نہیں چاہے گا کہ جنت میں اپنا گھر بنائے؟ پس آپ لوگ اپنی کوشش کریں باقی اللہ تعالیٰ خود اپنے فضل سے انتظام کر دے گا۔ یہی ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا جماعت سے سلوک رہا ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ آئندہ بھی رہے گا اور وہ خود انتظام فرما دے گا۔ بہرحال بعد میں امیر صاحب نے لکھا کہ مجھ سے غلطی ہوگئی تھی یا غلط فہمی ہوگئی کہ میں نے مایوسی کا اظہار کر دیا، بات سمجھا نہیں شاید تو ہم انشاءاللہ (۔) بنائیں گے اور دوسرے شہروں میں بھی بنائیں گے تو بہرحال عزم، ہمت اور حوصلہ ہونا چاہئے اور پھر ساتھ ہی سب سے ضروری چیز اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اس سے دُعائیں مانگتے ہوئے، اس سے مدد چاہتے ہوئے کام شروع کیا جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ برکت پڑتی ہے اور پڑے گی۔ تو بہرحال مجھے پتہ ہے کہ فوری طور پر شاید سپین کی جماعت کی حالت ایسی نہیں کہ انتظام کر سکے کہ سال دو سال کے اندر (۔) مکمل ہو۔ لیکن ہم نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر فوری طور پر اس کام کو شروع کرنا ہے اس لئے زمین کی تلاش فوری شروع ہو جانی چاہئے۔ چاہے سپین جماعت کو کچھ گرانٹ اور قرض دے کر ہی کچھ کام شروع کروایا جائے اور بعد میں ادائیگی ہو جائے تو یہ کام بہرحال انشاءاللہ شروع ہو گا اور جماعت کے جو مرکزی ادارے ہیں یا دوسرے صاحبِ حیثیت افراد ہیں اگر خوشی سے کوئی اس (۔) کیلئے دینا چاہے گا تو دے دیں اس میں روک کوئی نہیں ہے لیکن تمام دُنیا کی جماعت کو یا احمدیوں کو میں عمومی تحریک نہیں کر رہا کہ اس کیلئے ضرور دیں۔ یہ (۔) بن جائے گی چاہے مرکزی طور پر فنڈ مہیا کر کے بنائی جائے یا جس طرح بھی بنائی جائے اور بعد میں پھر سپین والے اس قرض کو واپس بھی کر دیں گے جس حد تک قرض ہے۔ تو بہرحال یہ کام جلد شروع ہو جانا چاہئے اور اس میں اب مزید انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔

کیونکہ اب تک جو سرسری اندازہ لگایا ہے اس کے مطابق دو تین سو نمازیوں کی گنجائش کی (۔) انشاءاللہ خیال ہے کہ 5-6 لاکھ یورو (Euro) میں بن جائے گی۔ یہاں بھی اور جگہوں پر بھی (۔) بنانے کا عزم کیا ہے تو پھر بنائیں شروع کریں یہ کام ارادہ جب کر لیا ہے تو وعدے کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں برکت ڈالے گا۔

(روزنامہ الفضل 3 مئی 2005ء)

آنحضرت ﷺ پر اعتراضات
کے
جواب دینے کیلئے ٹیمیں تیار کریں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بیہودہ اعتراضات کرنے والوں کے جواب دینے کے لئے خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماءاللہ کو خصوصی ٹیمیں تیار کرنے کی تحریک۔

(روزنامہ الفضل 21 جون 2005ء)

مریضوں کی عیادت کے پروگرام
بنانے کی نصیحت

"مریضوں کی عیادت کرنا بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے کا ہی ایک ذریعہ ہے۔ ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ خاص طور پر جو ذیلی تنظیمیں ہیں ان کو میں ہمیشہ کہتا ہوں۔ خدمت خلق کے جو اُن کے شعبے ہیں لجنہ کے، خدام کے، انصار کے ایسے پروگرام بنایا کریں کہ مریضوں کی عیادت کیا کریں، ہسپتالوں میں جایا کریں۔ اپنوں اور غیروں کی سب کی عیادت کرنی چاہئے اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ بھی ایک سنت کے مطابق ہے اور ہمیشہ اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کے ذریعے ہم اختیار کریں۔"

(روزنامہ الفضل 8 نومبر 2005ء)

مریم شادی فنڈ کی طرف توجہ کریں

"اس کے ساتھ ہی میں بعض اور تحریکات کا بھی ذکر کرنا چاہتا ہوں، ان کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ان میں سے ایک تو مریم شادی فنڈ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ آخری تحریک تھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بابرکت ثابت ہوئی ہے۔ بیشمار بچیوں کی شادیاں اس فنڈ سے کی گئی ہیں اور کی جارہی ہیں۔ احباب حسب توفیق اس میں حصہ لیتے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ شروع میں جس طرح اس طرف توجہ پیدا ہوئی تھی اب اتنی توجہ نہیں رہی۔ جو لوگ مالی لحاظ سے اچھے ہیں، بہتر مالی حالات ہیں ان کو پتہ ہی نہیں کہ بچیوں کی شادیوں پر غریب لوگوں کے کتنے مسائل ہوتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 6 دسمبر 2005ء)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کیلئے
مالی قربانی کی تحریک

میں آج ایک تحریک کرنا چاہتا ہوں خاص طور پر جماعت کے ڈاکٹرز کو اور دوسرے احباب بھی عموماً، اگر شامل ہونا چاہیں تو حسب توفیق شامل ہو سکتے ہیں، جن کو توفیق ہو، گنجائش ہو یہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کیلئے مالی قربانی کی تحریک کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ربوہ میں خلافت رابعہ کے شروع میں یہ خواہش تھی کہ یہاں ایک ایسا ادارہ ہو جو اس علاقے میں دل کی بیماریوں کے علاج کے لئے سہولت میسر کر سکے۔ اس دور میں کچھ بات چلی بھی تھی لیکن پھر اس پر عمل درآمد نہ ہو سکا۔ بہرحال میرا خیال ہے کہ آخری دنوں میں حضور کی اس طرف دوبارہ توجہ ہوئی تھی لیکن خلافت خامسہ کے شروع میں اس پر کام شروع ہوا ایک ہمارے احمدی بھائی ہیں اُنہوں نے اپنے والدین کی طرف سے خرچ اُٹھانے کی حامی بھری۔ پھر امریکہ کے ایک احمدی ڈاکٹر بھی اس میں شامل ہوئے۔ اُنہوں نے خواہش کی کہ میں بھی شامل ہونا چاہتا ہوں۔ بہرحال نقشے وغیرہ بنائے گئے اور بڑی خوبصورت ایک چھ منزلہ عمارت تعمیر کی جارہی ہے جو اپنی تعمیر کے آخری مراحل میں ہے اور اس فیلڈ کے ڈاکٹر ماہرین کے مشوروں سے یہ سارا کام ہوا ہے، وہ اس میں شامل ہیں۔ خاص طور پر ڈاکٹر نوری صاحب سے مشورہ لیا گیا ہے ایک ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے کیسی کیسی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب مرکزی کمیٹی میں شامل بھی ہیں مستقل وقت دیتے ہیں ماشاءاللہ۔ پھر جو نقشے اُنہوں نے بنوانے تھے جیسا کہ میں نے کہا وہ چھ منزلہ عمارت کے تھے جس میں تمام متعلقہ سہولتیں رکھی گئی تھیں جو دل کے ایک ہسپتال کے لئے ضروری ہیں تو اس وقت اُنہوں نے جو تخمینہ دیا تھا، جو اندازہ خرچ دیا تھا وہ اس وقت بھی اس رقم سے زیادہ تھا جس کی ان دو صاحبان نے (جن کا میں نے ذکر کیا) دینے کی حامی بھری تھی تو انتظامیہ کچھ پریشان تھی۔ میں نے انہیں کہا کہ یہ نقشے جو بنائے گئے ہیں جن کی میں نے منظوری دی تھی اس کی منظوری دیتا ہوں۔ اللہ کا نام لے کر اسی کے مطابق کام کریں۔ انشاءاللہ، اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا، فضل فرمائے گا۔ پھر کچھ اور لوگ بھی اس میں شامل ہوتے رہے اور اب جہاں تک عمارت کا تعلق ہے وہ قریباً مکمل ہو چکی ہے، جلد چند مہینوں میں ہو جائے گی۔ اس تعمیر میں (بتا چکا ہوں) کچھ لوگوں نے حصہ بھی لیا اور فضل عمر ہسپتال کی انتظامیہ نے بڑی محنت سے اور ہر جگہ پر جہاں بچت ہو سکتی تھی جہاں ضرورت تھی، اُنہوں نے بچت کرائی اور

تعمیر کروانے میں احتیاط کی۔ خاص طور پر ڈاکٹر نوری صاحب کے ٹیکنیکل مشورے بھی باقاعدہ ہر قدم پر ملتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے لیکن اب جو ایکوپمنٹ (Equipment) اور سامان وغیرہ ہسپتال کا آنا ہے وہ کافی قیمتی ہے میں نے انہیں کہا ہے کہ جیسے جیسے رقم کا انتظام ہوتا جائے گا یہ فیزز (Phases) میں خریدیں لیکن ابتدائی کام کے لئے بھی کافی بڑی رقم کی ضرورت ہے۔

اس لئے میں احمدی ڈاکٹروں سے خصوصاً کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں پر بڑا فضل فرمایا ہے اور خاص طور پر امریکہ اور یورپ کے جو ڈاکٹر صاحبان ہیں۔ اسی طرح پاکستان میں بھی بعض ایسے ڈاکٹرز ہیں جو مالی لحاظ سے بہت اچھی حالت میں ہیں۔ اگر آپ لوگ خدا کی رضا حاصل کرنے اور غریب انسانیت کی خدمت کے لئے اس ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو مکمل کرنے میں حصہ لیں تو یقیناً آپ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن کو خدا بے انتہا نوازتا ہے اور ان کے اس فعل کا اجر اس کے وعدوں کے مطابق خدا کے پاس بے انتہاء ہے۔ کوشش کریں کہ جو وعدے کریں انہیں جلد پورا بھی کریں۔ اس ادارے کو مکمل کرنے کی میری بھی شدید خواہش ہے۔ کیونکہ میرے وقت میں شروع ہوا اور انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے وہ خواہش پوری کرے گے جیسا کہ وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو یہ موقع دے رہا ہے کہ اس نیک کام میں، اس کارخیر میں حصہ لیں اور شامل ہوجائیں اور اس علاقے کے بیمار اور دکھی لوگوں کی دعائیں لیں۔ آج کل دل کی بیماریاں بھی زیادہ ہیں۔ ہر ایک کو علم ہے کہ ہر جگہ بے انتہاء ہوگئی ہیں اور پھر علاج بھی اتنا مہنگا ہے کہ غریب آدمی تو افورڈ (Afford) کر ہی نہیں سکتا۔ ایک غریب آدمی تو علاج کروا ہی نہیں سکتا۔ پس غریبوں کی دعائیں لینے کا ایک بہترین موقع ہے جو اللہ تعالیٰ آپ کو دے رہا ہے، اس سے فائدہ اُٹھائیں۔

جہاں تک انسٹیٹیوٹ کے لئے ڈاکٹرز کا تعلق ہے، ہمارے امریکہ کے ایک ڈاکٹر نے مستقل وقف کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلد ربوہ پہنچ جائیں گے۔ دوسرے یہاں بھی بعض نوجوان واقفین زندگی ڈاکٹرز تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو اپنی تعلیم مکمل ہونے پر وہاں چلے جائیں گے اور پاکستان میں بھی بعض نوجوان ہیں جنہوں نے وقف کیا ہے ٹریننگ لے رہے ہیں۔ اور اسی طرح ڈاکٹر نوری صاحب کی سرپرستی میں انشاء اللہ یہ ادارہ چلتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں بھی برکت ڈالے اور پھر یہ ادارہ مکمل ہونے کے بعد میں دوسرے سپیشلسٹ ڈاکٹروں سے بھی کہوں گا کہ وہ بھی وقف عارضی کر کے یہاں آیا کریں۔ اللہ تعالیٰ، انشاء اللہ ان کی قربانیوں کے بدلے ضرور دے گا، اجر ضرور دے گا اور دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ اس ادارے کو بہت کامیاب ادارہ بنائے۔

(روزنامہ الفضل 6 دسمبر 2005ء)

صدسالہ خلافت جوبلی

”تین سال کے بعد خلافت کو 100 سال بھی پورے ہو رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی صدسالہ جوبلی سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت کو بعض دعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی، تحریک کی تھی۔ میں بھی اب ان دعاؤں کی طرف دوبارہ توجہ دلاتا ہوں۔ ایک تو آپ نے اس وقت کہا تھا کہ سورۃ فاتحہ روزانہ سات بار پڑھیں، تو سورۃ فاتحہ کو غور سے پڑھیں تاکہ ہر قسم کے فتنہ وفساد سے اور دجل سے بچتے رہیں۔

پھر رَبَّنَا اَفْرِغْ...... کی دعا بھی بہت دفعہ پڑھیں۔

اور اس کے ساتھ ہی ایک اور دعا کی طرف توجہ دلاتا ہوں جو پہلوں میں شامل نہیں تھی کہ رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا ...... یہ بھی دلوں کو سیدھا رکھنے کے لئے بہت ضروری اور بڑی دعا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے خواب میں یہ دیکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود آئے ہیں اور فرمایا ہے کہ یہ دعا بہت پڑھا کرو۔

پھر اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ...... پڑھیں۔

پھر استغفار بہت کیا کریں استغفر اللہ ربی ......

پھر درود شریف کافی پڑھیں۔ ورد کریں۔ آئندہ تین سالوں میں ہر احمدی کو اس طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔

پھر جماعت کی ترقی اور خلافت کے قیام اور استحکام کے لئے ضرور روزانہ دو نفل ادا کرنے چاہئیں۔

ایک نفلی روزہ ہر مہینے رکھیں اور خاص طور پر اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ خلافت کو جماعت احمدیہ میں ہمیشہ قائم رکھے۔ (روزنامہ الفضل 5 جولائی 2005ء)

”تین سال کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو قائم ہوئے سو سال کا عرصہ ہو جائے گا اور جماعت اس جوبلی کو منانے کے لئے بڑے زور شور سے تیاریاں بھی کر رہی ہے۔ اس کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک منصوبہ میں نے بھی دیا ہے۔ ایک تحریک دعاؤں کی، نوافل کی مَیں نے بھی کی تھی۔ تو بہت بڑی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پر عمل بھی کر رہی ہے لیکن اگر ان باتوں پر عمل کے ساتھ ساتھ ہمیں حقوق العباد کے اعلیٰ معیار ادا کرنے کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی تو یہ روزے بھی بیکار ہیں، یہ نوافل بھی بیکار ہیں، یہ دعائیں بھی بیکار ہیں۔“

(روزنامہ الفضل 9 جنوری 2006ء)

جھوٹی اناؤں کا خاتمہ کریں

فرمایا ”اگر اللہ کی محبت حاصل کرنی ہے تو ان جھوٹی اناؤں کا خاتمہ کرنا ہوگا اور نہ صرف یہ کہ کسی سے برائی نہیں کرنی یا برائی کا جواب برائی سے نہیں دینا، بلکہ احسان کا سلوک کرنا ہے۔ یہی باتیں ہیں جو ایک حسین معاشرہ قائم کرتی ہیں اور اس کے لئے ایک احمدی کو جہاد کرنا چاہئے کیونکہ اگر دل میں تقویٰ ہے تو اللہ تعالیٰ کے دین کی مضبوطی کی خاطر، اپنے ایمانوں میں مضبوطی کی خاطر ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہوتی رہے گی اور اپنی اناؤں اور غصے کو دبانے کی توفیق ملتی رہے گی۔“

(روزنامہ الفضل 9 جنوری 2006ء)

جماعت احمدیہ ناروے کو بیت الذکر کی تعمیر کی پرزور تحریک

جماعت احمدیہ کی سو سالہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جماعت کے افراد اور جماعت نے جب بھی ایک منصوبے کے تحت ایک ہوکر، ایک عزم کے ساتھ کسی کام کو شروع کیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر اسے انجام تک پہنچایا ہے۔ اگر آپ بھی اب اس کام کو پختہ ارادے سے شروع کریں تو یہ (۔) یقیناً بن سکتی ہے۔

مَیں نے آپ میں سے مردوں، عورتوں بچوں، نوجوانوں کی اکثریت کے چہرے پر اخلاص ووفا کے جذبات دیکھے ہیں۔ مَیں نہیں سمجھتا کہ آپ کے اخلاص ووفا میں کمی ہے یا کسی سے بھی کم ہیں۔ بعض ذاتی کمزوریاں ہیں اُن کو دور کریں۔ ایک دوسرے سے تعاون کرنا سیکھیں...... مضبوط ارادہ کریں تو اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر آپ کی مدد فرمائے گا اور اپنے وعدوں کے مطابق ایسے ذریعوں سے آپ کے رزق کے اور آپ کے کاموں کی تکمیل کے اور آپ کے اس وعدے کو پورا کرنے کے سامان پیدا فرمائے گا کہ جس کا آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ جو کمزور ہیں ان کو بھی ساتھ لے کر چلیں۔ اُن کو بھی بتائیں کہ خدا کا گھر بنانے کے کیا فوائد ہیں۔ جو قربانیاں کر رہے ہیں وہ پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اپنے عہدوں کی نئے سرے سے تجدید کرتے ہوئے، نئے سرے سے پلاننگ کریں، سب سر جوڑ کر بیٹھیں، ایک دوسرے پر الزام لگانے کی بجائے اپنے فرائض ادا کرنے کی کوشش کریں۔ آج جب دنیا میں ہر جگہ (۔) کی تعمیر ہو رہی ہے، ہر جگہ جماعت کی ایک خاص توجہ پیدا ہوئی ہے۔ آج جب دشمن جہاں اس کا زور چلتا ہے ہماری (۔) کو نقصان پہنچانے اور ان کو بند کروانے کی کوشش کر رہا ہے ان ملکوں میں جہاں امن ہے جہاں آپ کے مالی حالات پہلے سے بہتر ہیں، جہاں خدا کے نام کو ہر شخص تک پہنچانے کی انتہائی ضرورت ہے، آج جہاں اللہ تعالیٰ کے پیغام اور (۔) کے نور کو پھیلانے کی ضرورت ہے۔ اگر بہتر حالات میسر ہونے کے بعد بھی آپ نے خدا کے اس گھر اور اس کے روشن میناروں کی تعمیر نہ کی تو یہ ناشکری ہوگی۔ یاد رکھیں یہ آخری موقع ہے اگر اس دفعہ بھی اور اجازت ملنے کے بعد ابھی آپ لوگ اسے تعمیر نہ کر سکے تو پھر زمین بھی ہاتھ سے نکل جائے گی اور جو رقم اب تک اس پر خرچ ہوئی ہے وہ بھی ضائع ہو جائے گی اور جماعت کے وقار کو بھی دھکہ لگے گا۔ پس آج ایک ہوکر اس گھر کی تعمیر کریں، اس تعمیر سے جہاں آپ جماعت کے وقار کو روشن کر رہے ہوں گے وہاں اپنے لئے خدا کی رضا حاصل کرتے ہوئے جنت میں گھر بنا رہے ہوں گے اور یاد رکھیں کہ ہر بڑے کام کے لئے قربانی دینی پڑتی ہے۔ دعاؤں کے ساتھ اس قربانی کے لئے تیار ہوں گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ بھی مدد فرمائے گا۔

یاد رکھیں اگر یہ موقع آپ نے ضائع کر دیا تو آج نہیں تو کل جماعت احمدیہ کی کئی (۔) اس ملک میں بن جائیں گی۔ لیکن احمدیت کی آئندہ نسلیں، اس جگہ سے گزرتے ہوئے آپ کو اس طرح یاد کریں گی کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں جماعت کو (۔) بنانے کا موقع میسر آیا لیکن اس وقت کے لوگوں نے اپنی ذمہ داریوں کو ادا نہ کیا اور یہ جگہ ان کے ہاتھ سے نکل گئی۔ اللہ نہ کرے کہ کبھی وہ دن آئے جب آپ کو تاریخ اس طرح یاد کرے۔

(روزنامہ الفضل 14 فروری 2006ء)

چندہ تحریک جدید تعمیر (بیوت الذکر) کی تحریک

فرمایا۔ ”اس زمانے میں جس میں مادیت کا دور دورہ ہے احمدی ہی ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے اس کے گھر بھی تعمیر کرتا ہے اور اس کی عبادت سے اپنے آپ کو سجانے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ اپنی نسلوں میں بھی ان کی اعلیٰ تربیت کے ذریعہ یہ روح پھونکنے کی کوشش کرتا ہے اس ضمن میں مجھے یاد آیا کہ ہمارے بچپن میں تحریک جدید میں ایک مد (۔) بیرون کی بھی ہوا کرتی تھی۔ ہر سال جب بچے پاس ہوتے تھے تو عموماً اس خوشی کے موقع پر بچوں کو بڑوں کی طرف سے کوئی رقم ملتی تھی۔ وہ اس میں سے اس مد میں ضرور چندہ دیتے تھے یا اپنی جیب خرچ سے دیتے تھے۔ یہ مد اب بھی شاید ہو۔ حالات کی وجہ سے پاکستان میں تو مَیں اس پر زور نہیں دیتا لیکن باہر پتہ نہیں، ہے کہ نہیں اور اسے اب بیرون کہنے کی تو ضرورت بھی نہیں۔ عموماً (۔) کی ایک مد ہونی چاہئے اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں۔ اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں، ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب

دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سے فکروں سے آزاد فرما دے گا۔"

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

لاکھوں کی تعداد میں واقفین نو چاہئیں

جامعہ احمدیہ لندن کے افتتاح کے موقع پر خطاب میں حضور انور نے فرمایا: "ہمیں لاکھوں واقفین نو چاہئیں اب تک تو واقفین نو کی تعداد ہزاروں میں ہے لیکن جس طرح جماعت کی تعداد بڑھ رہی ہے اور جس طرح والدین کی اس طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے انشاء اللہ تعالیٰ لاکھوں کی تعداد ہو جائے گی۔ اور پھر ظاہر ہے کہ ہر ملک میں جامعہ احمدیہ کھولنا پڑے گا اور یہ انشاء اللہ تعالیٰ ایک دن ہو گا۔

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 2005ء)

ذیلی تنظیمیں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں

حضور انور نے اجتماع خدام الاحمدیہ یو۔کے کے موقع پر 2۔اکتوبر 2005ء کو خطاب میں فرمایا:

"انصار بھی ذمہ دار ہیں اور پوچھے جائیں گے کہ انہوں نے اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں یا نہیں، لجنہ بھی اپنے دائرے میں ذمہ دار ہے اور پوچھی جائے گی کہ اس نے اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں یا نہیں اور خدام بھی ذمہ دار ہیں اور پوچھے جائیں گے کہ انہوں نے اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں یا نہیں۔ اور خدام میں کیونکہ نوجوان لڑکے اور مرد شامل ہوتے ہیں جن میں زیادہ طاقت ہوتی ہے اور صحت بھی اچھی ہوتی ہے، صلاحیت بھی ہوتی ہے اس لئے جماعتی ترقی کے لئے خدام کی بہترین تربیت اور فعال ہونا اور تمام پروگراموں میں حصہ لینا، تمام اُن باتوں پر عمل کرنا جو خلیفۂ وقت کی طرف سے وقتاً فوقتاً کی جاتی ہیں، زیادہ ضروری ہے۔ خدام ہی ہیں جنہوں نے مستقبل کی نسل کے باپ بننا ہے اور خدام ہی ہیں جن میں آئندہ نسل کے باپ موجود ہیں۔ جو شادی شدہ ہیں اور بچوں والے ہیں وہ آئندہ نسل کے باپ ہیں اور ایک باپ کی اسی اہمیت کے پیش نظر آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں ہے جو باپ اپنی اولاد کو دیتا ہے۔ پس یہ تربیت بھی اگلی نسل کی تب ہی ہوگی جب آپ لوگ خود بھی اپنی تربیت کی طرف توجہ دے رہے ہوں گے۔" (روزنامہ الفضل 13 فروری 2006ء)

قرضوں کی ادائیگی احسن طریق پر کریں

"احمدیوں نے اگر دنیا سے فساد کو دور کرنا ہے تو آپس میں جو بھی لین دین یا قرض لیتے ہیں ان کو اس طرح حسن ادائیگی ہونی چاہئے ...... اور کوئی دھوکہ اور کسی قسم کی بھی بدنیتی شامل نہیں ہونی چاہئے۔"

(روزنامہ الفضل 21 فروری 2006ء)

بیہودہ رسم ورواج، لغو اور فضول گانے اور اسراف سے بچنے کی تاکید

"جو شکایات آتی ہیں ایسے گھروں کی ان کو میں تنبیہہ کرتا ہوں کہ ان لغویات اور فضولیات سے بچیں۔ پھر ڈانس ہے، ناچ ہے، لڑکی کی جو رونقیں لگتی ہیں اس میں یا شادی کے بعد جب لڑکی بیاہ کر لڑکے کے گھر جاتی ہے وہاں بعض دفعہ اس قسم کے بیہودہ قسم کے میوزک یا گانوں کے اوپر ناچ ہو رہے ہوتے ہیں اور شامل ہونے والے عزیز رشتہ دار اس میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس کی کسی صورت میں بھی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ بعض گھر جو دنیاداری میں بہت آگے بڑھ گئے ہیں ان کی ایسی رپورٹس آتی ہیں اور کہنے والے پھر کہتے ہیں کہ کیونکہ فلاں امیر آدمی تھا اس لئے اس پر کارروائی نہیں ہوئی یا فلاں عہدیدار کا رشتہ دار عزیز تھا اس لئے اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوئی، اس سے صرف نظر کیا گیا۔ غریب آدمی اگر یہ حرکتیں کرے تو اسے سزا ملتی ہے...... اگر مجھے پتہ چل جائے تو ان پر میں بلا استثناء بغیر کسی لحاظ کے کارروائی کروں گا اور کی بھی جاتی ہیں...... جماعتی نظام اور ذیلی تنظیموں کا نظام جو ہے یہ بھی ان بیاہ شادیوں پہ نظر رکھے اور جہاں کہیں بھی اس قسم کی بیہودہ فلموں کے ناچ گانے یا ایسے گانے جو سراسر شرک پھیلانے والے ہوں دیکھیں تو ان کی رپورٹ ہونی چاہئے اس بارہ میں قطعاً کوئی ڈرنے کی ضرورت نہیں کہ کوئی کس خاندان کا ہے اور کیا ہے؟

(روزنامہ الفضل 28 فروری 2006ء)

نومبائعین کو مالی نظام کا حصہ بنائیں

فرمایا: "یہ جو میں بار بار زور دیتا ہوں کہ نومبائعین کو بھی مالی نظام کا حصہ بنائیں یہ اگلی نسلوں کو سنبھالنے کے لئے بڑا ضروری ہے کہ جب اس طرح بڑی تعداد میں نومبائعین آئیں گے تو موجودہ قربانیاں کرنے والے کہیں اس تعداد میں گم ہی نہ ہو جائیں اور بجائے ان کی تربیت کرنے کے ان کے زیر اثر نہ آجائیں۔ اس لئے نومبائعین کو بہرحال قربانیوں کی عادت ڈالنی پڑے گی اور نومبائع صرف تین سال کے لئے ہے۔ تین سال کے بعد بہرحال اسے جماعت کا ایک حصہ بننا چاہئے۔ خاص طور پر نئی آنے والی عورتوں کی تربیت کی طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔"

(روزنامہ الفضل 28 مارچ 2006ء)

"جتنی زیادہ تعداد میں دعائیں کرنے والے ہماری جماعت میں پیدا ہوں گے اتنا ہی جماعت کا روحانی معیار بلند ہوگا اور ہوتا چلا جائے گا۔ خلیفۂ وقت کو بھی آپ کی دعاؤں سے مدد ملتی چلی جائے گی اور جب یہ دونوں مل کر ایک تیز دھارے کی شکل اختیار کریں گے تو پھر انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات کے دروازے بھی کھلتے چلے جائیں گے۔ پس ہمارے ہتھیار یہ دعائیں ہیں جن سے ہم نے فتح پانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ معیار جلد سے جلد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آنے والے نئے موسموں کے لئے

ہاتھ میں ہے ہمارے دعا کا عصا، اس نئے دور کے ساحروں کے لئے
لے کے آئیں نئی رسیاں سوٹیاں، ہے یہ پیغام جادوگروں کے لئے
شوق سے اپنے ڈھونڈورچی بھیج دو، سارے افسوں گروں کو اکٹھا کرو
کیوں ہراساں ہو تم ہار سے اس قدر، دن مقرر کرو فیصلوں کے لئے
ہم موحد ہیں، رسمی مقلد نہیں، خود گھڑے ضابطوں کے مقیّد نہیں
ہم کو جکڑو نہ رسموں کے زندان میں، یہ تو تنکے ہیں ہم سرپھروں کے لئے
وقت کے ہاتھ سے جو بھی چرکے لگے، رائیگاں کب گئے شاعری میں ڈھلے
یہ امانت ہے محفوظ اوراق میں، آنے والے نئے موسموں کے لئے
بہتے پانی پہ پابندیاں مت لگا، فکر کے طائروں پر نہ پہرے بٹھا
کوئی رستہ تو رہنے دے ظالم کھلا' میرے جذبوں کی جولانیوں کے لئے
یہ زمانہ ہے شداد و نمرود کا' دھونس کا دھاندلی اور بارود کا
کوئی فرعون ہے کوئی ہامان ہے خوب موقعے ہیں غارت گروں کے لئے
جو غرورِ عبادت جبیں میں لئے بندگانِ خدا سے نہ گھل مل سکے
ان کے سجدے یہیں خاک میں رہ گئے خاک باقی ہے پیشانیوں کے لئے
اہل دل کے ادب کی نشانی ہے یہ، بے ادب سے بھی صبر وتحمل کریں
بے رخی اور رعونت یہاں جرم ہے ضابطے اور ہیں عاشقوں کے لئے
جس جگہ بولنا فرض تھا اس جگہ میں نے جرم خموشی کیا بارہا
جو تھے منصور وہ رونقِ دار ہیں، کیا ہے ارشاد ہم بزدلوں کے لئے
ہم زمیں کی کشش میں تھے جکڑے ہوئے خلد کو چھوڑ کر اس جگہ آ بسے
نفرتیں بغض و کینے یہاں عام ہیں، یہ زمیں وقف ہے پستیوں کے لئے
یہ گزارش ہے اے میرے چارہ گرا' اپنے نسخے میں لکھ ایک حرف دعا
ہاتھ ہے میرے مالک کا دستِ شفا، دل کے رستے ہوئے آبلوں کے لئے
میں ہوں تانبا اگر تو کرے کیمیا' یہ ترا فضل ہے میرے رب الوریٰ
منہ خزانوں کے تیرے ہمیشہ کھلے میرے جیسے تہی دامنوں کے لئے
سر ورق پر کہاں ڈھونڈتے ہو ہمیں' ہم سے گمنام زیر ورق بھی نہیں
ہم نہ عنواں' نہ حرفِ جلی' نہ متن' ہم تو لکھے گئے حاشیوں کے لئے
عمرِ رفتہ کو دیکھا تو دھچکا لگا، چند بوسیدہ بے روح ابواب ہیں
وہ بھی سیلن زدہ اور دیمک لگے، گویا رکھے ہیں آتش کدوں کے لئے
ساری رسموں رواجوں کی بخیہ گری، ایک جھٹکا لگا تو اُدھڑ جائے گی
ہم کو عرشی لباسِ جنوں چاہئے جو بنا ہے ہمیں منچلوں کے لئے

ا۔ع۔ ملک

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98086 میں حاجرہ بیگم

زوجہ غلام احمد قوم راجپوت سلہری پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) 3 کنال زمین اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حاجرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد شریف احمد

مسل نمبر 98087 میں طیبہ غلام

بنت غلام احمد قوم راجپوت سلہری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ غلام۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 98088 میں ریحانہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر اقبال ولد محمد نواز

مسل نمبر 98089 میں شازیہ شریف

بنت محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد چوہدری شریف احمد

مسل نمبر 98090 میں ثناء اکرم

بنت محمد اکرم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد شریف احمد

مسل نمبر 98091 میں نگہت نعیم

زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 98092 میں فوزیہ حنیف

بنت حنیف احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد حنیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد والد موصیہ

مسل نمبر 98093 میں عروسہ حنیف

بنت حنیف احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت 2003ء ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عروسہ حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد حنیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد والد موصیہ

مسل نمبر 98094 میں چوہدری حبیب اللہ

ولد شکر دین (مرحوم) قوم جٹ بھڈیار پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام رند بلوچ معلم سلسلہ

مسل نمبر 98095 میں بلال احمد

ولد رشید احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوا باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طیب زاہد باجوہ ولد زاہد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد عبدالغفور باجوہ

مسل نمبر 98096 میں ملیحہ نعمان

ولد محمد نعمان خان قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان والد موصیہ وصیت نمبر 45958۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28872

مسل نمبر 98097 میں بشیر احمد گھمن

ولد نذیر احمد (مرحوم) قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر وصیت نمبر 28602۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد سردار

مسل نمبر 98098 میں باسل احمد

ولد عبدالحکیم قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید نگر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد سلمی وصیت نمبر 31517

مسل نمبر 98099 میں عشرت منظور

زوجہ منظور احمد ساہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 05-65 گرام اندازاً مالیتی -/126850 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت منظور۔ گواہ شد نمبر 1 انصار احمد ساہی ولد منظور احمد ساہی گواہ شد نمبر 2 مبشر جاوید ولد محمد ارشد شاد

مسل نمبر 98100 میں محمد سہیل اصغر

ولد محمد اصغر عتیق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سہیل اصغر۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد سلمی وصیت نمبر 31517۔گواہ شدنمبر 2 محمد طاہر بٹ وصیت نمبر 40403

مسل نمبر 98101 میں مطہر جاوید

ولد محمد ارشد شاد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مطہر جاوید۔گواہ شدنمبر 1 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246۔گواہ شدنمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر 98102 میں شیخ محمد لطیف طاہر

ولد شیخ محمد صادق (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی 33 لاکھ روپے کا 1/2 حصہ بقیہ نصف میرے 3 بیٹوں نے اپنی آمدنی سے خرچ کیا ہے اور 9 لاکھ روپے قرض لیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ محمد لطیف طاہر۔گواہ شدنمبر 1 عظمت حسین شہزاد وصیت نمبر 26769۔گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم احمد ولد شیخ محمد لطیف

مسل نمبر 98103 میں کنیز بیگم

زوجہ شیخ محمد لطیف طاہر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/55000 روپے (2) پلاٹ برقبہ اڑھائی مرلہ واقع چک نمبر 121 ج۔ب اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کنیز فاطمہ۔گواہ شدنمبر 1 شیخ نعیم احمد ولد شیخ لطیف احمد طاہر۔گواہ شدنمبر 2 شیخ محمد لطیف طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 98104 میں شیخ نعیم احمد

ولد شیخ محمد لطیف قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان جووالدہ کے نام ہے کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ نعیم احمد۔گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد لطیف والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 ملک عبدالحکیم ولد ملک عبدالقادر (مرحوم)

مسل نمبر 98105 میں شیخ وسیم احمد بابر

ولد شیخ محمد لطیف قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ وسیم احمد بابر۔گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد لطیف والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 ملک عبدالحکیم وصیت نمبر 20922

مسل نمبر 98106 میں فہیم احمد

ولد شیخ محمد لطیف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فہیم احمد۔گواہ شدنمبر 1 شیخ محمد لطیف والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 ملک عبدالحکیم وصیت نمبر 20922

مسل نمبر 98107 میں قرۃ العین

بنت اصغر علی علوی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قرۃ العین۔گواہ شد نمبر 1 نور محمد ولد اصغر علی علوی۔گواہ شدنمبر 2 اصغر علی علوی والد موصیہ

مسل نمبر 98108 میں شیخ وسیم احمد

ولد شیخ حمیدالدین قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) سکول بلڈنگ برقبہ ساڑھے آٹھ مرلہ مالیتی -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/73000 روپے ماہوار بصورت کاروبار+ آمد سکول مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ وسیم احمد۔گواہ شدنمبر 1 حفیظ احمد تنویر ولد شیخ سراجدین۔گواہ شدنمبر 2 محمد مسلم ولد شیخ وسیم احمد

مسل نمبر 98109 میں ناصرہ حمید

زوجہ شیخ حمیدالدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/70488 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ حمید۔گواہ شدنمبر 1 شیخ حفیظ احمد تنویر ولد شیخ سراجدین گواہ شدنمبر 2 شیخ حمیدالدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 98110 میں رائے محمد اسلم

ولد رائے رحمت علی قوم کھرل پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) دکان برقبہ 7 مرلہ 3 سرساہی میں 1/6 حصہ مالیتی -/687500 روپے (2) نقد رقم -/188000 روپے (3) زرعی اراضی 33 کنال 3 مرلہ واقع کالیہ ضلع شیخوپورہ مالیتی -/1450313 روپے (4) زرعی ٹیوب ویل میں 1/2 حصہ مالیتی -/15000 روپے (5) گریجوئٹی کی رقم -/340000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8816 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رائے محمد اسلم۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر محمد شفیق طاہر ولد محمد رفیق خان۔گواہ شدنمبر 2 شیخ وسیم احمد ولد شیخ حمیدالدین

مسل نمبر 98111 میں نثار احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 20 مرلہ پلاٹ چک نمبر 122 ج۔ب مالیتی -/5500000 روپے (2) 10 مرلہ مکان چک نمبر 219/R.B مالیتی -/800000 روپے کا 1/2 حصہ (3) زرعی اراضی 3 کنال 2 مرلہ واقع چک نمبر 219/R.B مالیتی -/1125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/58333 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نثار احمد۔گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد ولد نذیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 نذیر احمد سہگل وصیت نمبر 21954

مسل نمبر 98112 میں عطیہ شریف

زوجہ نثار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 36 کنال زرعی اراضی واقع موسیٰ ورک ضلع خانیوال مالیتی -/2700000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ شریف۔گواہ شدنمبر 1 نثار احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98113 میں صندیلہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صندیلہ اکرم۔گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خاں (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم والد موصیہ

مسل نمبر 98114 میں نبیلہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ اکرم۔گواہ شدنمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خاں (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم والد موصیہ

مسل نمبر 98115 میں عمیر الیاس

ولد محمد الیاس قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں محمود ولد محمود احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فیضان انور ولد رانا محمد انور

مسل نمبر 98116 میں صفورہ خانم

بنت میاں محمود الحق قوم راما پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 2005ء ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) مشترکہ مکان کا 1/7 مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) مشترکہ 6 کنال رقبہ میں 1/7 حصہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفورہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد

مسل نمبر 98117 میں طلعت نسرین

بنت میاں محمود الحق قوم راما پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2005ء ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) مشترکہ مکان کا 1/7 حصہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) مشترکہ 6 کنال رقبہ میں 1/7 مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد

مسل نمبر 98118 میں مشرف جبیں

زوجہ خالد محمود قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مشرف جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ خالد پرویز ولد شیخ عبد المالک۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ زاہد محمود ولد شیخ خالد پرویز

مسل نمبر 98119 میں میمونہ ارشد

بیوہ عبد الرشید ارشد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) نقد رقم -/7000 کینیڈین ڈالر (3) نقد رقم -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے + C$1000/- ماہوار بصورت پنشن خاوند + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ ارشد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون رشید ولد عبد الرشید ارشد (مرحوم)

مسل نمبر 98120 میں مرزا محمد اکرم

ولد جھنڈے خاں (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) پلاٹ بمعہ آرا اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 98121 میں فضیلت اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 21-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (3) سلائی مشین -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 98122 میں انجم خالد

زوجہ شیخ خالد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/460000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انجم خالد۔ گواہ شد نمبر 1 پیر فضل الرحمن ولد پیر عبد الرحمن۔ گواہ شد نمبر 2 پیر انعام الرحمن ولد پیر عبد الرحمن

مسل نمبر 98123 میں انعم خالد

بنت شیخ خالد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم خالد۔ گواہ شد نمبر 1 پیر فضل الرحمن ولد پیر عبد الرحمن۔ گواہ شد نمبر 2 پیر انعام الرحمن ولد پیر عبد الرحمن

مسل نمبر 98124 میں حرا خالد

بنت شیخ خالد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حرا خالد۔ گواہ شد نمبر 1 پیر فضل الرحمن ولد پیر عبد الرحمن۔ گواہ شد نمبر 2 پیر انعام الرحمن ولد پیر عبد الرحمن

مسل نمبر 98125 میں عدنان اکرم

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملکھاں والا 225 ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل رضا ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد فضل ولد چوہدری فضل کریم

مسل نمبر 98126 میں محمد امجد

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ ایڈیٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل رضا ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد فضل ولد چوہدری فضل کریم

مسل نمبر 98127 میں سکندر رؤف

ولد عبد الرؤف قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرفراز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر رؤف۔ گواہ شد نمبر 1 نبیل رضا ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد فضل ولد فضل کریم

مسل نمبر 98128 میں رانا مظفر طارق

ولد فیض احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھکوٹ روڈ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مظفر طارق۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سعید ولد چوہدری عبد الحمید۔ گواہ شد نمبر 2 معراج الدین ولد تاج الدین

مسل نمبر 98129 میں حیۃ الاسلام

بنت منور احمد ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ ... عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبہار کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ساہی والد موصیہ وصیت نمبر 41932۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 98130 میں حمایت احمد

ولد بشارت احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ہاؤسنگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمایت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 انور لطیف ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 98131 میں محمد شریف بٹ

ولد محمد حنیف بٹ قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/R.B گنڈ اسنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بٹ ولد محمد شریف بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 تلمیذ احمد ولد حسن محمد

مسل نمبر 98132 میں شمائلہ حمید

بنت محمد حمید الحق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد شاہد وصیت نمبر 37120۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 98133 میں امتہ السلام

بنت محمد حمید الحق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد شاہد وصیت نمبر 37120۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 98134 میں مظفر احمد

ولد عبدالحئی خاں قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نارائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 18763

مسل نمبر 98135 میں ارشد بیگم

زوجہ عبدالحئی خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نارائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 تولہ طلائی زیور مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالحئی خاں

مسل نمبر 98136 میں مختار احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 گ۔ب نارائن گڑھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 18763

مسل نمبر 98137 میں نمود سحر

زوجہ عطاء العلیم شاہد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 چوڑیاں ایک انگوٹھی (2) حق مہر بذمہ خاوند -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمود سحر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز احمد ساہی ولد عنایت علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 98138 میں نسرین غالب

زوجہ رانا غالب احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین غالب۔ گواہ شد نمبر 1 احسن کمال ولد رانا غالب خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد شفیع

مسل نمبر 98139 میں ملک نعیم الرحیم

ولد ملک عبدالرحیم قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد شاہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $3\frac{3}{4}$ ایکڑ واقع بچیکی ضلع ننکانہ صاحب اندازاً مالیتی -/1000000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک نعیم الرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرحیم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 معید الرحیم ولد ملک نعیم الرحیم

مسل نمبر 98140 میں اللہ رحیم

ولد مختار احمد قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے (2) مویشی مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ رحیم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 98141 میں سجاد احمد

ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوہدریکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف وصیت نمبر 28176۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704

مسل نمبر 98142 میں فرح ادیبہ

بنت ملک شریف احمد قوم ملک کشمیری پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/460000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ادیبہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد آصف ولد سید محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 سید حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 98143 میں عثمان حیدر

ولد نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 98144 میں ممتاز بیگم

زوجہ مختار احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بڈیانہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/24000 روپے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت سٹاف

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نگر پار کر سندھ میں وقف جدید کے زیر انتظام جدید سہولتوں سے آراستہ طاہر ہسپتال نے کام کا آغاز کر دیا ہے۔ ہسپتال کی درج ذیل خالی آسامیوں کے لئے محنتی، مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے تجربہ کار امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

میل نرس ایک
فی میل نرس ایک
لیب ٹیکنیشن ایک
ڈسپنسر ایک

امیدواران اپنی درخواستیں اپنے تعلیمی کوائف کے ہمراہ صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کے نام وقف جدید انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمیسٹر مورخہ 3 مئی 2009ء سے شروع ہوگا۔ کلاسز کا آغاز 11 مئی سے ہوگا۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ داخلہ کیلئے کم از کم معیار میٹرک ہے ایف۔اے اور بی۔اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کے لئے داخل ہوکر استفادہ کرسکتی ہیں۔ دو سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے کورس کی کتابیں طالبات کو لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔

فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ عمر کی حد مقرر نہیں ہے شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہوکر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

گمشدہ کاغذات

مکرم محمد رفیع صاحب ولد مکرم حامد علی وینس صاحب نصیر آباد سلطان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 18 اپریل 2009ء کو فضل عمر ہسپتال سے ٹی آئی کالج کی طرف جاتے ہوئے چھوٹی سی گہری سبز جلد کے اندر بند ضروری کاغذات گم ہو گئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں وہ فوراً صدر صاحب عمومی کے دفتر میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

ضرورت سٹاف

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام چلنے والے ہوسٹل دارالاکرام بیوت الحمد کالونی کے لئے نگران/نائب نگران کل وقتی آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

درخواست دینے کے لئے اہلیت

ایسے خواہشمند احباب جن کی عمر 40 سے 50 سال تک ہو۔ تعلیم کم از کم ایف اے ہو، ایڈمنسٹریشن کا تجربہ رکھتے ہوں اور جماعتی خدمت کا شوق ہو۔ اپنی درخواستیں صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

(نظارت تعلیم)

ٹیکنیکل میگزین 2009ء

IAAAE

ٹیکنیکل میگزین 2009ء کی اشاعت کے لئے انجینئرز، آرکیٹکٹس اور دیگر اہل علم مرد و خواتین سے درخواست ہے کہ انجینئرنگ، آرکیٹکچر، سائنس کے شعبہ جات میں دلچسپ اور معلوماتی مضامین، ریسرچ رپورٹس مع سکیچ گرافس جلد از جلد بھجوائیں۔

علاوہ ازیں حسب سابق اشتہارات سے بھی مدد فرمائیں مناسب ہوگا کہ مصنف مردوں کی پاسپورٹ سائز تصویر اور مکمل نام اور مختصر تعارف بھی ہمراہ ہو۔ مضمون جس قدر مختصر ہو سکے اتنا بہتر رہے گا۔ مضمون کی ہارڈ اور سافٹ کاپی بھی بھجوائیں۔

www.iaaae.com
haris@iaaae.com
0092-47-6214582
0092-333-6713202

(انجینئر محمود مجیب اصغر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی)

سوئمنگ پول کا آغاز

امسال سوئمنگ پول کا آغاز مورخہ 25 اپریل 2009ء کو بعد نماز عصر ہو رہا ہے۔ کسی بھی ناصر، خادم اور طفل کو مقررہ فارم پُر کئے بغیر سوئمنگ کی اجازت نہ ہوگی۔ ممبر شپ فارم دفتر سوئمنگ پول سے کسی بھی وقت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ناصر و خادم کی ممبر شپ فیس -/200 روپے ماہوار اور کارکن وطفل کی ممبر شپ فیس -/100 روپے ماہوار ہوگی۔ امید ہے تمام احباب اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

ولادت

مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ کراچی تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے خاکسار کے بیٹے مکرم محمود احمد صاحب قریشی کو 24 مارچ 2009ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کو عطاء السلام نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم ناصر احمد قریشی صاحب کراچی کا پوتا اور محترم عبدالخالق بٹ صاحب سابق امیر جماعت ایران کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جماعت اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ صحت مند، صالح، باعمر اور خادم دین ہو نیز اس کے والدین کو بچوں کی صحیح تربیت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب مربی ضلع ڈیرہ غازیخان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ملاحت عزیز صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم آغا رئیس اللہ خان صاحب ابن مکرم ڈاکٹر آغا نعمت اللہ خان صاحب آف ڈیرہ غازیخان مورخہ 22 مارچ 2009ء کو مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی ضلع نواب شاہ نے مبلغ بارہ لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر ڈیرہ غازی خان شہر میں کیا۔ اسی روز رخصتی کے موقع پر خاکسار نے دعا کروائی۔ لڑکے کی والدہ محترمہ ڈاکٹر بصیر نعمت صاحبہ کے دادا حضرت سردار شیر بہادر صاحب چیف آف قیصرانی حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے جبکہ لڑکے کی دادی کے دادا جان حضرت مولوی محمد عثمان تھیم صاحب بھی حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم صادق احمد صاحب اور مکرمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے بڑے بیٹے مکرم قمر الزمان صاحب کی شادی مکرمہ قدسیہ حنا صاحبہ لاہور سے 2 اپریل 2009ء کو اور ہمارے منجھلے بیٹے مکرم بدر الزماں صاحب مربی سلسلہ کی شادی مکرمہ فائزہ مہوش صاحبہ کراچی سے 27 مارچ 2009ء کو ہوئی۔ دعوت ولیمہ مورخہ 3 اپریل 2009ء کو دفتر انصار اللہ کے لان میں منعقد ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کیلئے باعث برکت کرے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

حضرت میاں عبدالسبحان صاحب

لاہور۔ رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت: 23 اپریل 1889ء

حضرت میاں عبدالسبحان حمال تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام عبدالغفار کشمیری تھا۔ بھاٹی دروازہ کے کشمیری خاندان سے تعلق تھا۔ ہجرت کرکے قادیان آگئے۔ مکانوں کی سفیدی کا کام کرتے تھے۔

آپ کی بیعت 23 اپریل 1889ء کی ہے۔ رجسٹر بیعت اولیٰ میں اندراج 88 نمبر پر ہے۔ آپ کی بیعت میں پیشہ ملازم ریلوے تحریر ہے۔

رجسٹر روایات میں ہے۔ ''مستری عبدالسبحان صاحب کو قاضی غلام قادر صاحب ٹیچر گورنمنٹ سکول اور ان کے بیٹے عبدالغنی صاحب نے حضرت مرزا صاحب کی بیعت کی تحریک کی۔ کہنے لگے کہ میری غرض تو بیعت سے خدا تعالیٰ کو دیکھنا ہے۔ انہوں نے جواباً کہا یہ تو ممکن ہے۔ اس پر مستری صاحب نے کہا کہ میں بیعت نہیں کرتا مگر ساتھ ہی تجویز پیش کی کہ ان کی طرف سے حضرت صاحب کی خدمت میں ادب سے خط لکھو کہ اس کا مطالبہ خدا کے دیدار کرنے کا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود کی طرف سے یہ عنایت نامہ صادر ہوا کہ ''دل لگا کر نماز پڑھو اور اپنی زبان میں دعائیں مانگتے رہو یہی طریقہ ہے اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا'' اس مبارک تحریر سے ان کا دل یقین سے لبریز ہو گیا کہ یہی سچ ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فرزانہ مجیب صاحبہ بابت ترکہ مکرمہ حمیدہ جبین صاحبہ)

مکرمہ فرزانہ مجیب صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ حمیدہ جبین صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 34/26 محلہ دارالرحمت شرقی (ب) میں سے 5 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ بحصص شرعی درج ذیل ورثاء میں منتقل کر دیا جائے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم محمد حفیظ ملک صاحب (خاوند)
2۔ مکرمہ فرزانہ مجیب صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عطیہ چشم۔ خدمت خلق

خبریں

10 ہزار غیر ملکی دہشتگرد طالبان کو تربیت دے رہے ہیں۔ مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ 10 ہزار سے زائد غیر ملکی دہشت گرد طالبان کو تربیت دے رہے ہیں۔ اسلام آباد میں نیشنل پولیس بیورو کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مشیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لئے ہماری سیکیورٹی فورسز کے پاس جدید اسلحہ ہے نہ ہی وسائل۔ عالمی برادری دہشت گردی کا خاتمہ چاہتی ہے تو پاکستان کی مدد کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قبائلی علاقوں میں چھپے ہوئے غیر ملکی وہاں طالبان کی مدد کر رہے ہیں۔ پاکستان میں دہشت گردی کی وارداتوں میں افغان اسلحہ اور کرنسی استعمال ہونے کی مصدقہ اطلاعات ہیں۔

طالبان کی سوات سے باہر قبضے کی دھمکیوں سے نمٹنا ہوگا۔ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے ملک میں بڑھتی ہوئی شدت پسندی اور طالبان سوات کے ساتھ متنازعہ امن معاہدے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مقامی طالبان سوات کے بعد دیگر علاقوں پر بھی کنٹرول کرنا چاہتے ہیں جو تشویشناک ہے۔ عسکریت پسندی سے نمٹنے کے لئے اعتدال پسند طالبان سے مذاکرات ہونے چاہئیں۔ طالبان اب سوات کے باہر دیگر علاقوں پر قبضہ کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ہمیں صورت حال سے نمٹنے کے لئے اقدامات کرنا ہوں گے۔

انتہا پسندوں کو اسلحہ کے زور پر اپنا ایجنڈا عوام پر تھوپنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ صدر زرداری نے کہا ہے کہ انتہا پسند عناصر اسلحہ کے زور پر اپنا ایجنڈا عوام پر تھوپنا چاہتے ہیں اور حکومت اس کی اجازت نہیں دے گی۔ شاعر مشرق کے یوم وفات پر پیغام میں صدر نے کہا کہ شاعر مشرق کے نظریہ پاکستان اور اسلام کے حقیقی پیغام کو سمجھنے کی جتنی ضرورت آج ہے شاید اس سے پہلے کبھی نہ تھی۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات کو سمجھتے ہوئے مسلح شدت پسندوں کو عوام پر ان کی مرضی کا نظام اور اخلاقیات نافذ کرنے سے روکنے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعلیٰ سرحد کا بھی پولیس کی تنخواہوں میں 100 فیصد اضافے کا اعلان۔ وزیر اعلیٰ سرحد امیر حیدر خان ہوتی نے پولیس کی بنیادی تنخواہوں میں 100 فیصد اضافے اور جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کے لئے امداد 10 لاکھ سے بڑھا کر 15 لاکھ روپے کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تنخواہوں میں اضافے کا اطلاق یکم مئی 2009ء سے نافذ العمل ہوگا۔

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2009ء کا دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن 8 تا 14 مئی 2009ء منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منا کر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

☆ مورخہ 8 مئی 2009ء بروز جمعہ نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔ با جماعت نمازوں کے قیام کو یقینی بنایا جائے۔

☆ مورخہ 8 مئی 09ء کا خطبہ جمعہ قرآن کریم کے فضائل و برکات، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق دیا جائے۔

☆ ہر فرد جماعت قرآن کریم روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کرکے ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ ہر سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں انصار، خدام، اطفال، لجنہ یا ناصرات میں سے جو ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے، ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کیا جائے۔ نیز جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے، خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کرکے روزانہ تلاوت کی طرف توجہ دلائی جائے۔

☆ دوران ہفتہ جماعت میں ایک اجلاس عام ضرور منعقد کرائیں جس میں قرآن کریم کے فضائل و برکات کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز ذیلی تنظیمیں اپنے اجلاسات میں بھی فضائل قرآن کو بیان کریں۔ مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم کے پروگرام بنائیں۔ اطفال و ناصرات کو حضرت مسیح موعود کی قرآن کریم کے بارہ میں نظمیں بھی یاد کروائی جائیں۔

☆ سیکرٹریان وصایا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں موصیان قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔ پھر موصیان کی ڈیوٹی لگائیں کہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق کم از کم دو ایسے احباب کو قرآن ناظرہ سکھائیں جو قرآن ناظرہ نہیں جانتے۔

☆ ہفتہ قرآن کے اختتام پر نظارت ہذا کو رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

سارے کنبے کو سنا دیں

حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے فرمایا:۔

جس شخص کے پاس یہ اشتہار پہنچے اس پر فرض ہے کہ گھر میں جاکر اپنے کنبے کی عورتوں کو تمام مضمون اس اشتہار کا اچھی طرح سمجھا کر سنا وے۔ اور ذہن نشین کردے اور جو عورت خواندہ ہو اس پر بھی لازم ہے کہ ایسا ہی کرے۔

اشتہار۔ بدرسوم کی ممانعت:

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

آج ہم کھول کر باآواز کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے، یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (حق) کی راہ اختیار کی جائے۔ اور جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اس کے رسولؐ نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں۔ اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں۔ اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں.....

ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 / اپریل

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	1:07
غروب آفتاب	7:44

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

بجلی کا نعم البدل
نیو ربوہ الیکٹرونکس
جنریٹر ... ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پیٹرول والے
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ناصر میڈیکل کمپلیکس جلالپور روڈ حافظ آباد
جدید سہولیات، میڈیکل آلات، الٹرا ساؤنڈ ای سی جی، جدید میڈیکل لیبارٹری
خدمت خلق کے جذبہ کے ساتھ
ضرورت برائے ڈاکٹر و لیڈی ڈاکٹر MBBS
برائے رابطہ: ڈاکٹر ناصر احمد چوہدری
03338073391-0547523391

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road | Railway Road
6212515 | 6214750
6215455 | 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #. 0302-7681125 & 047-6211298

دوام عشق (اصل) | اکسیر بواسیر | تریاق فشار | سفوف خاص (مردوں کیلئے) | لعل خاص (اولاد کے لئے)
اطہر خاص
بفضل خدا تمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیار کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت
فضل ربی دواخانہ
گولبازار ربوہ
047-6216075
0333-6707226

جلسہ سالانہ لندن 2009ء
جلسہ سالانہ لندن 2009ء میں لندن جانے والے احباب جماعت ویزہ فارم حاصل کرنے کیلئے فارم پُر کرنے کیلئے ٹکٹ حاصل کرنے کیلئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں۔ گزشتہ سالوں کی طرح سروسز کی طرف سے خدمات حاضر ہیں۔
(نوٹ) اپیل بذریعہ وکیل دائر کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔
سروسز
051-4853427
051-4415900
0300-9141584
0333-5494055
0333-5494167
آفس نمبر 24، 2nd فلور، آشیانہ سنٹر، رحمان آباد، مری روڈ، راولپنڈی